5123 - زیرناف بالوں کی تحدید

سوال

ہم مسلمانوں کے لیے زیرناف بال مونڈنا واجب ہیں، کیا مرد کے لیے گھٹنے سے لیکر ناف تک سارے بال مونڈنا ضروری ہیں (یعنی پیٹ کے نچلے حصہ اور رانوں پر موجود سارے بال) ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ " فتح الباری " میں کہتے ہیں:

امام نووی کا کہنا ہے کہ: (العانۃ) زیرناف بالوں سے مراد وہ بال ہیں جو عضو تناسل پر اور اس کے ارد گرد بال ہیں، اور اسی طرح عورت کی شرمگاہ کے ارد گرد بال زیرناف بال کہلاتے ہیں.

اور ابو العباس بن سریج سے منقول ہے کہ: دبر کے سوراخ کے ارد گر پائے جانے والے بال.

تو اس مجموعی کلام سے یہ حاصل ہوا کہ قبل اور دبر اور ان کے ارد گرد پائے جانے والے سارے بال مونڈنا مستحب ہیں، وہ کہتے ہیں کہ: مونڈنے کا ذکر اس لیے کیا ہے کہ یہ غالب طور پر ہوتا ہے، وگرنہ پاؤڈر کے ساتھ یا اکھاڑ کر یا کسی اور طریقہ سے بھی اتارنے جائز ہیں.

اور ابو شامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

العانۃ: وہ بال ہیں جو الرکب (راء اور کاف پر زبر کے ساتھ) یعنی پیٹ کے نچلے حصہ اور شرمگاہ کے اوپر ہوں، اور ایک قول یہ بھی ہے کہ ہر ران کی رکب ہوتی ہے، اور یہ بھی قول ہے کہ شرمگاہ کے اوپر والے، اور یہ بھی کہا گیا ہے گہ مرد یا عورت کی بنفسہ شرگاہ پر اگے ہوئے بال.

وہ کہتے ہیں: قبل اور دبر سے بال ختم کرنے مستحب ہیں، بلکہ دبر سے زائل کرنا اولی ہیں کہ کہیں ان میں پاخانہ وغیرہ نہ اٹک جائے، کہ پانی سے استنجاء کیے بغیر وہ گندگی ختم ہی نہ ہو، اور پتھر اور ڈھیلے استمال کرنے سے وہ گندگی ختم نہیں ہوگی.

اور ان کا کہنا ہے کہ: مونڈنے کی جگہ پاؤڈر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، اور اسی طرح اکھاڑنے اور کاٹ کر بھی

صاف کرنے صحیح ہیں.

امام احمد رحمہ اللہ سے زیرناف بال قینچی کے ساتھ کاٹنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

مجھے امید ہے کہ یہ کفائت کریےگا، تو ان سے عرض کیا گیا: تو پھر اکھاڑنا کیسا ہے ؟

تو انہوں نے جواب دیا: آیا کیا کوئی اس کی طاقت رکھتا ہے ؟

اور ابن دقیق العید کہتے ہیں کہ: اہل لغت کا کہنا ہے:

العانة: وہ بال ہیں جو شرمگاہ پر اگے ہوں، اور ایك قول یہ بھی ہے کہ: وہ بال اگنے والی جگہ ہے.

وہ کہتے ہیں: اور حدیث سے مراد بھی یہی ہے، اور ابو بکر بن عربی کہتے ہیں: اتارے جانے بالوں میں زیرناف بال اتارے جانے کا زیادہ حق رکھتے ہیں، کیونکہ ان میں گندگی اور میل کچیل پھنس جاتی ہے.

اور ابن دقیق العید کہتے ہیں: دبر کے ارد گرد بال صاف کرنے کو مستحب کرنے والے لگتا ہے کہ انہوں نے بطور قیاس ایسا کہا ہے. اھ

واللہ اعلم .